Made for minds.

DW

ضابطہ اخلاق

ہماری اقدار۔ ہمارا رویہ۔ ہمارے اقدامات۔

عزیز رفقاء کار،

ڈی ڈبلیو (ڈوئچے ویلے) آج دنیا بھر میں پہلے سے کہیں زیادہ لوگوں تک پہنچ رہا ہے اور ایک غیر جانبدار آواز کے طور اس ادارے کو انتہائی قابل اعتماد سمجھا اور بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ہم لوگوں کو باخبر بنانا چاہتے ہیں، خاص طور پر وہاں جہاں وہ سینسر شپ اور پروپیگنڈا کا شکار ہیں اور جہاں نقطہ ہائے نظر کے تنوع کی کمی ہے۔ ایسا کرتے ہوئے ہم متنازعہ نقطہ نظر اپنانے سے بھی نہیں ہچکچاتے۔

عالمی سطح پر ہم معلومات تک آزادانہ رسائی اور آزادی اظہار رائے کے حق کی ترویج کے لیے کوشاں ہیں۔

ڈی ڈبلیو میں ہم سب کو متحد کرنے والا ہمارا مشترکہ رویہ: آزادی کا تصور، انسانی حقوق، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی، دنیا بھر کے لیے کھلا پن، برداشت اور عوامی سطح پر شفافیت۔ اسی لیے ہم امتیازی رویوں کو ان کی ہر شکل میں، مثلاً جنسیت، نسل پرستی، سامیت دشمنی اور ایسے ہی دیگر رویے، مسترد کرتے ہیں۔ ہولوکاسٹ کی وجہ سے جرمنی پر عائد ہونے والی تاریخی ذمے داری کے باعث ہم اسرائیل کی بقا کے حق کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔ ہم ان اقدار کے تحفظ کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ محض اپنے تیار کردہ صحافتی مواد، ترقیاتی پالیسی منصوبوں اور ڈی ڈبلیو اکیڈمی کی تعلیمی پیشکشوں کے ذریعے ہی نہیں بلکہ ۱۶۰ سے زائد ممالک سے تعلق رکھنے والے اور تنوع سے بھرپور انسانوں کے ساتھ روزانہ بنیادوں پر مل جل کر کام کرتے ہوئے بھی۔

جرمن قانون کے تحت سونپے گئے فرائض کی وجہ سے اور عالمگیر سطح پر فعال ایک میڈیا ادارے کے طور پر ہمارے صارفین، پروجیکٹ پارٹنرز، تقسیم کاروں، کاروباری شراکت داروں، معاشرے اور ماحولیات کے حوالے سے بھی ہم پر خصوصی ذمے داریاں عائد ہوتی ہیں۔

یہ ضابطہ اخلاق اس امر کی وضاحت کرتا ہے کہ ہمیں اپنی یہ ذمے داریاں داخلی اور بیرونی سطحوں پر کس طرح انجام دینا ہیں۔

ہم خود بھی انہی اقدار اور اصولوں، قواعد اور معیارات کی ترویج کرتے ہوئے ان پر عمل کرتے ہیں، جنہیں ہم دنیا بھر میں پہنچاتے ہیں، اور جنہیں ڈی ڈبلیو میں اندرونی سطح پر بلند رکھنے کے ساتھ ساتھ جن کی ترویج کی ہم اپنے پارٹنر اداروں کے ساتھ تعاون میں بھی ہمہ وقت کوشش کرتے ہیں۔ ان تمام ضوابط کو ہمارے ادارے کے ضابطہ اخلاق میں یکجا کر دیا گیا ہے۔

یہ ضابطہ اخلاق ہمارے لیے اعلیٰ ترین رہنما ضوابط کا ایسا مجموعہ ہے جس میں ان رویوں کے لازمی بنیادی تقاضے یکجا کر دیے گئے ہیں، جو ہماری روزمرہ مصروفیات اور عملے کے ارکان کے ایک دوسرے سے ہر روز کے میل ملاپ اور رابطوں میں ان کی رہنمائی بھی کرتے ہیں۔ ہمارے لیے اپنے رویوں میں قانون و ضوابط کے تقاضوں کو مدنظر رکھنا ناگزیر

ېماری اقدار
زنده ېيي

ضابطہ اخلاق

اس ضابطہ اخلاق کی بنیاد اور اس کا تعلق ان تمام مروجہ قوانین سے ہے، جن کا ڈی ڈبلیو کے حوالے سے یا ڈی ڈبلیو میں اطلاق ہوتا ہے۔ ان میں کارکنوں کی اجرتوں سے متعلق طے پانے والے معاہدے، ڈی ڈبلیو کے داخلی ضابطے اور خاص طور پر ڈی ڈبلیو ہینڈ بک۲ میں درج ضوابط بھی شامل ہیں۔ یہ قواعد و ضوابط اور رویوں سے متعلق بنیادی تقاضے یقینی طور پر اسی ضابطہ اخلاق کی روح کے مطابق آئندہ بھی ویسے ہی مؤثر رہیں گے جیسے وہ اب بھی ہیں۔

کارکنوں کے طور پر یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم انفرادی ذمے داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان ضوابط سے اچھی طرح واقف ہوں۔ ان ضوابط میں سے کسی سے بھی متعلق انفرادی سوالات کے جوابات قائدانہ عہدوں پر فائز اہلکار، ضوابط پر عمل درآمد کی نگرانی کے ذمے دار عہدیدار یا متعلقہ مخصوص شعبے دیں گے۔

ہے۔ اس لیے یہ ضابطہ اخلاق ڈی ڈبلیو کے تمام کارکنوں کی طرف سے قانون کی پاسداری پر مبنی رویوں اور تمام پیشہ ورانہ امور کی اخلاقی طور پر درست انجام دہی کو یقینی بنانے کا کام بھی کرتا ہے۔
ڈی ڈبلیو کے دیگر بنیادی اصولوں میں قیادت سے متعلق وہ اقدار بھی شامل ہیں، جن پر اب اس ادارے کے ہر حصے میں عمل کیا جاتا ہے۔ یہ ضابطہ اخلاق جرمنی کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں ہماری کامیابی کے تسلسل اور ساکھ کی حفاظت کے لیے ناگزیر ہے۔ اس ضابطہ اخلاق کا مقصد ہمارے ادارے کے لیے کام کرنے والے تمام کارکنوں میں اس سوچ کے تحت حساسیت پیدا کرنا ہے کہ وہ ڈی ڈبلیو کے مشن کو پورا کرتے ہوئے ان اصولوں اور موجودہ تنظیمی قواعد کی اہمیت کو سمجھیں اور ان پر عمل پیرا بھی رہیں۔ اس ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد ڈی ڈبلیو اور اس کے تمام ذیلی اداروں کے جملہ ملازمین کے لیے لازمی ہے۔
ہم سب ڈی ڈبلیو کے کارکنوں کے طور پر اس ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد اور اس میں درج عملے کے برتاؤ کا احاطہ کرنے والے لازمی بنیادی تقاضوں کے مکمل احترام اور ان پر عمل درآمد کے پابند ہیں، بالخصوص ادارے کی انتظامیہ اور اعلیٰ عہدوں پر فائز وہ اہلکار جو اس ادارے کی تنظیمی ثقافت کی تشکیل پر خاص طور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ قائدانہ عہدوں پر فائز شخصیات کا کام یہ بھی ہے کہ وہ دوسروں کے لیے مثالی ثابت ہوں۔ انہیں لازمی طور پر یہ امر یقینی بنانا چاہیے کہ کارکن اس ضابطہ اخلاق سے واقف ہوں اور اسے سمجھتے ہوں۔ اس کے علاوہ ان کا ایک فرض یہ بھی ہے کہ وہ ایسے ہر قسم کے رویوں کے خلاف واضح اقدامات کو یقینی بنائیں، جو اس ضابطہ اخلاق کی کلیدی اقدار، بنیادی رویوں کے لازمی تقاضوں اور مروجہ ضوابط سے ہم آہنگ نہ ہوں۔
ہم اس ضابطہ اخلاق کی کسی بھی خلاف ورزی کی چھان بین کریں گے اور ضرورت پڑنے پر کسی بھی طرح کی انتظامی کارروائی، بالخصوص روزگار سے متعلقہ قوانین کے تحت اقدامات بھی کریں گے۔ پوری دنیا میں آزادی اظہار اور آزادی رائے کی وکالت کرنے والے ایک نشریاتی ادارے کے طور پر ہم نے ڈی ڈبلیو کے اندر بھی ایسا ماحول پیدا کر رکھا ہے، جو درست اور با بنیاد اختلاف رائے کو قبول اور برداشت بھی کرتا ہے۔

آپ کا
پیٹر لمبورگ
ڈائریکٹر جنرل

> **”ہم سب کو ایک مشترکہ رویہ متحد کرتا ہے۔**

” ہم اپنے تنوع کو اپنی باہمی کامیابی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

پیغام اور بطور ادارہ ہمارے تشخص کے کلیدی ستون ہیں۔ ہم آزادی کی اقدار کی وکالت کرتے ہیں اور ہم جہاں کہیں بھی ہوں، ہماری پوزیشن شفاف حد تک تنقیدی اور غیر جانبدار ہوتی ہے، خاص طور پر جنسیت، نسل پرستی اور سامیت دشمنی جیسے ہر قسم کے امتیازی رویوں کے خلاف۔ جرمن تاریخ کی بنیاد پر ہم پر اسرائیل کے حوالے سے خصوصی ذمے داری عائد ہوتی ہے۔

کھلی بات چیت، عالمی سطح پر نیٹ ورک

لوگوں کی زندگیوں کی ضروریات اور حقائق ہماری صحافتی پیشکشوں اور ڈی ڈبلیو اکیڈمی، دونوں میں ہمارے کام کا محور ہیں۔ کھلے ذہن، عالمی اور علاقائی نیٹ ورک کے ساتھ، ہم دنیا بھر کے لوگوں کے ساتھ مکالمہ کر رہے ہیں۔ ہماری وسیع مصنوعات جب بھی اور جہاں بھی ضرورت ہوتی ہے، نئے نقطہ نظر پیش کرتی ہیں۔ ہم تعمیری تبادلے کو فروغ دیتے ہیں اور ہمیشہ اور ہر جگہ تمام لوگوں کے ساتھ احترام کے ساتھ پیش آتے ہیں۔

بھرپور علم، متنوع منظر نامے

ہمارا تنوع اور مہارت ہمارے سب سے بڑے اثاثے ہیں۔ ہم دنیا کو تجسس کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، باہمت انداز میں اپنے لیے نئے راستوں کا انتخاب کرتے ہیں، تنقیدی سوالات پوچھتے ہیں اور آزادانہ طور پر مدلل جوابات مہیا کرتے ہیں۔ بہت سی زبانوں میں دنیا کے ١٦٠ سے زائد ممالک میں صارفین کے لیے، ہمارے کارکن ہمارے ادارے کے اعلیٰ ترین معیار اور مخصوص اہمیت کا حامل پر کشش صحافتی مواد اس ادارے کے صارفین اور پارٹنر اداروں کے ساتھ مل کر تیار کرتے ہیں۔ ہم آزاد میڈیا نظاموں کی حوصلہ افزائی کرتے، معلومات تک رسائی کو ممکن بناتے اور غیر جانبدارانہ صحافت اور صحافتی تعلیم کے معیارات کا تعین کرتے ہیں۔ ہم اپنے تصورات دوسروں تک پہنچاتے اور اپنے تنوع کو مشترکہ کامیابی کے لیے بروئے کار لاتے ہیں۔

ہم کس وجہ
سے خاص ہیں

ہماری ساکھ اپنی نظر میں –
آزادانہ فیصلوں کے لیے آزاد معلومات

ہمارا مشن: جرمنی سے ایک آزاد اور غیر جانبدار بین الاقوامی میڈیا ادارے کے طور پر دنیا بھر میں انسانوں کو معلومات کی فراہمی تاکہ وہ اپنے فیصلے آزادانہ طور پر کر سکیں۔
یہ بات ہماری پہچان کا حصہ ہے کہ ہمارا تو وجود ہی باشعور ذہنوں کے لیے ہے۔ ہم اپنے صارفین اور پارٹنرز کے ساتھ مکالمت کے عمل میں قابل اعتماد معلومات پر مبنی نئے منظر نامے پوری دنیا میں تنقیدی ذہنوں تک پہنچاتے ہیں۔ یوں ہم لوگوں کو ان ذرائع تک آزادانہ رسائی بھی مہیا کرتے ہیں، جن کے ذریعے وہ کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ ہم انسانوں کی مدد کرتے ہیں تاکہ وہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ طور پر اپنی رائے قائم کر سکیں اور اس کا بلا جھجک اظہار بھی کر سکیں، تا کہ مل جل کر ہی کھلے پن کے مظہر جمہوری معاشروں کی تشکیل کی جا سکے۔
یہ ہمارے اعلانیہ اہداف ہیں – لیکن انہیں حاصل کرنے کا ہمارا طریقہ بھی اتنا ہی اہم ہے: اس کے لیے ہمارے پاس واضح اقدار ہیں، جو مشترکہ ہیں اور ساتھ ہی واضح توقعات رکھتے ہیں کہ ہم اپنے آپ سے اور ہم ایک دوسرے کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں۔ یہ ہماری مصنوعات اور خدمات کو ایک دھاگے میں پروتے ہیں اور ہمارے روزمرہ کے فیصلوں اور ہمارے طرز عمل کا تعین کرتے ہیں۔

آزادی کے لیے واضح موقف کے ساتھ

آزادی، جمہوریت اور انسانی حقوق ہمارے صحافتی اور ترقیاتی سیاسی

عوامی سطح پر اشتعال دلانے اور مثال کے طور پر ہولوکاسٹ کو جھٹلانے یا اس کی متعلقیت جیسے قابلِ سزا رویوں کے بارے میں ہم قطعاً کسی برداشت کا مظاہرہ نہیں کرتے۔

آزادی اظہار رائے کی حدود

ہمیں اس بات کا شعور ہے کہ ہماری اظہار رائے کی آزادی وہاں ختم ہو جاتی ہے، جہاں موبنگ، جنسی طور پر ہراساں کیے جانے، اور ہتک عزت کا باعث بننے والے رویوں، جیسے کہ جھوٹے حقائق کے دعوے کرنے، کسی کی غیر موجودگی میں اس سے متعلق لغو گفتگو کرنے، بدنام کرنے یا تذلیل کرنے کی حد پار کر لی جاتی ہے۔
ہم اس امر سے بھی آگاہ ہیں کہ ہولوکاسٹ کی نفی کرنے یا اس کی متعلقیت کی وجہ بننے والے بیانات کسی بھی طرح اظہار رائے کے آزادی کا حصہ نہیں ہیں۔
ڈی ڈبلیو کے کارکنوں کے طور پر یہ

”امتیازی سلوک برداشت نہیں کیا جائے گا، نہ ایک دوسرے کے ساتھ باہمی معاملات میں اور نہ ہی ہماری پیشکشوں میں۔

ہمارا فرض ہے کہ کام کے دوران اور کام کے اوقات سے ہٹ کر بھی ہم عوامی سطح پر اپنے بیانات اور ان کی نوعیت کے لحاظ سے، بشمول سوشل میڈیا اور مندرجات کی اشاعت کی دیگر شکلوں کے، اسی اعتدال پسندانہ اور محتاط رویے کا مظاہرہ کرتے رہیں، جو ڈی ڈبلیو کی اقدار کے حوالے سے ہماری ذمے داری بھی ہے، اور جس کے ہم ملازمت کے معاہدے کے پیش نظر اور ایک آجر ادارے کے طور پر ڈی ڈبلیو کے لیے اور اس کے دیگر تمام کارکنوں کے حوالے سے خلوص عمل کی وجہ سے پابند بھی ہیں۔ ہم ڈی ڈبلیو میں اپنی پوزیشن اور اپنے حلقہ فرائض کے پیش نظر بھی اس بات کے پابند ہیں کہ کام کے اوقات سے ہٹ کر بھی ہمارا عوامی رویہ اس طرح کا ہو کہ اس سے ڈی ڈبلیو کی ساکھ اور اس کے جائز مفادات پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔
کسی بھی طرح کے امتیازی رویوں، بشمول جنسیت، نسل پرستی اور سامیت دشمنی، کے مظہر ہر طرح کے امتیازی بیانات سے ہر صورت احتراز کیا جانا چاہیے کیونکہ ایسے کسی بیان کا نتیجہ روزگار سے متعلق قوانین کے تحت ملازت کے خاتمے تک اقدامات ہو سکتے ہیں۔
ملازمین کی حیثیت سے، ہم بنیادی قوانین، اجتماعی معاہدوں، ڈی ڈبلیو کی داخلی ہدایات، خاص طور پر ڈی ڈبلیو ہینڈ بک میں طے کردہ قواعد و ضوابط سے واقف ہیں اور ان کی تعمیل کرتے ہیں جو ہماری ذمہ داری کے شعبے سے متعلق ہیں۔ ان کا اطلاق جاری رہتا ہے اور ضابطہ اخلاق کسی بھی طرح ان کی نفی نہیں کرتا۔

قوانین و ضوابط سے ہمارا لگاؤ

ڈی ڈبلیو کا ضابطہ اخلاق اس میں درج رویوں کے بنیادی تقاضوں کے ذریعے ڈی ڈبلیو میں کارکنوں کے ایک دوسرے کے ساتھ عمومی رویوں کا تعین کرنے کے علاوہ صحافتی شعبے میں کارکردگی سمیت ہمارے روزمرہ کے کام سے متعلق مجموعہ اقدار کا احاطہ بھی کرتا ہے۔ یہ بات یقینی ہے کہ جن قواعد اور ادارے کے اپنے ضوابط کا اطلاق اس ضابطہ اخلاق کے تحت ہوتا ہے، وہ تمام ضابطے اپنی جگہ پر آئندہ بھی مؤثر رہیں گے۔ ادارے کی انتظامی قیادت اور قائدانہ عہدوں پر فائز اہلکار اپنے کردار اور رویوں میں مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اس امر کے بھی پابند ہیں کہ ادارے کے ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کے لیے اپنے اختیارات استعمال کریں۔
ڈی ڈبلیو ایک ادارے کے طور پر اپنے کارکنوں سے مندرجہ ذیل نکات کے حوالے سے خصوصی توجہ کی امید کرتا ہے، خلاف ورزی کی صورت میں روزگار سے متعلق قوانین کے تحت کارروائی کی جائے گی۔
مساوی برتاؤ سے متعلق عمومی قانون (AGG)کے تحت امتیازی سلوک کی ممانعت

مساوی برتاؤ سے متعلق عمومی قانون (AGG)کے تحت امتیازی سلوک کی ممانعت

ہم ایک دوسرے کے ساتھ رویوں میں اور اپنی صحافتی پیشکش میں بھی AGG نامی قانون کے تحت جنسیت، نسل پرستی اور سامیت دشمنی جیسا کوئی بھی امتیازی سلوک برداشت نہیں کرتے۔ ہم اپنے کارکنوں اور ان کاروباری شراکت داروں یا کسی بھی تیسرے فریق کے ساتھ، جن کے ساتھ ہمارا ڈی ڈبلیو کے لیے کام کرتے ہوئے رابطہ ہوتا ہے، کوئی تفریق نہیں کرتے، سامیت دشمنی کی بنیاد پر یا نسل پرستانہ محرکات کی وجہ سے بھی نہیں اور نہ ہی آبائی تعلق، صنف، مذہب، دنیا سے متعلق نقطہ نظر، کسی معذوری، عمر یا جنسی شناخت کی وجہ سے۔ ہم موبنگ اور جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کو سختی سے مسترد کرتے ہیں۔ مخصوص افراد کے خلاف جھوٹی باتیں پھیلانے، جھوٹ پر مبنی دعوے کرنے یا ایسے افراد کی تضحیک کرنے کی بھی سختی سے ممانعت ہے۔

تعمیری رائے دہی کی روایت

– ہم مروجہ طریقہ ہائے کار کا جائزہ لیتے، نئے امکانات کی تلاش جاری رکھتے اور اپنے طرز عمل پر خود غور کرتے ہوئے کسی بھی معاملے میں تعمیری انداز میں اپنی رائے دینے کی روایت کے تسلسل کو ممکن بناتے ہیں۔
– ہم غلطیوں کو بہتری کے مواقع کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔
– ہم اس بات کے قائل ہیں کہ انسان خود کو بہتر بناتے ہوئے اپنے رویے اور موقف تبدیل کر سکتے ہیں۔
– ہم تنازعات کو حل کرتے ہوئے ان پر قابو پاتے ہیں۔
– ہم ڈی ڈبلیو کے نمائندوں، افسران بالا اور کارکنوں کے بارے میں کوئی بھی غلط دعوے یا باتیں نہیں پھیلاتے۔

خلوص/ وفاداری

– ہم ڈی ڈبلیو کی اقدار اور حکمت عملی سے خلوص رکھتے ہیں۔
– ہم تبدیلی کا عمل ممکن بنانے میں فعال کردار ادا کرتے ہیں۔
– ہم ایمانداری اور دیانت داری کے ساتھ کھڑے ہیں۔

باہدف عمل

– ہم ڈی ڈبلیو کے اہداف کے حصول کے لیے آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں۔
– ہم نئے خیالات بروئے کار لاتے ہوئے اختراعات ممکن بناتے ہیں۔
– ہم کامیابی کو ہدف بناتے ہیں۔

ایک دوسرے سے برتاؤ میں ہمارا طریقہ کار

احترام

– ہم ایمانداری اور احترام کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔
– ہم علاقے، صنف، مذہب یا معذوری، عمر یا جنسی شناخت سے قطع نظر ہر فرد کا احترام کرتے ہیں۔
– ہم مختلف آراء کی قدر کرتے ہیں۔
– ہم کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی کے بارے میں 'زیرو ٹالرینس' کی پالیسی برقرار رکھتے ہیں۔

شفافیت اور تعاون

– ہم شفاف اور فوری معلومات فراہم کرتے ہیں۔
– ہم مختلف مقامات، بزنس یونٹس اور شعبہ جات میں مل کر کام کرتے ہیں۔
– ہم نئے تصورات اور اختراعات کے حامی ہیں۔ احترام، شفافیت اور تعاون، اعتماد، وفاداری اور تعمیری رائے دہی کی روایت، اور متفقہ اہداف کے مطابق قیادت کرنا اور کام کرنا ہمارے باہمی میل جول کے کلیدی شناختی پہلو ہیں۔

اعتماد

– ہم شفاف اور مستند ہیں۔
– ہم قابل اعتماد ہیں اور اپنی بات پر قائم رہتے ہیں۔
– ہم کام کرنے کا ایسا ماحول بناتے ہیں جو شفاف رابطوں اور تنقیدی فیڈ بیک ممکن بناتا ہے۔

” ہم شفاف اور مستند ہیں۔

”ہم ڈی ڈبلیو کے مفاد میں کاروباری فیصلے کرتے ہیں۔

تحائف اور دیگر فوائد

– ہم ایسے تحائف، دعوت ناموں اور (صحافیوں کے لیے) رعائتوں کو مسترد کرتے ہیں جن سے ہماری آزادی پر سوال اٹھتے ہوں اور ہمیں کاروباری اقدامات کے بارے میں ممکنہ طور پر غیر معروضی فیصلوں کی طرف لے جا سکتے ہوں۔
– ہم دیگر تحائف، دعوت نامے اور دیگر فوائد مکمل شفافیت اور تمام قابل اطلاق قوانین اور داخلی قواعد و ضوابط سے مطابقت رکھتے ہوئے قبول کرتے ہیں۔
– ہم صرف مناسب حد تک تحائف اور دعوت نامے پیش کرتے ہیں۔ مناسبت کے سوال کا انحصار جرمنی کے نقطہ نظر سے ہے، تاہم متعلقہ ملک کے نقطہ نظر کو مدنظر رکھتے ہوئے۔

خریداری اور ٹینڈرنگ

– ہہم قابل اطلاق قوانین اور اندرونی قواعد و ضوابط کے مطابق معیار، معیشت اور مسابقت کی بنیاد پر مصنوعات، خدمات اور پیداوار حاصل کرتے ہیں۔ خریداری کے فیصلے سپلائرز کی مصنوعات اور خدمات کے معیار پر منحصر ہیں، جس کی تصدیق معروضی طور پر بھی کی جا سکتی ہو۔ ایسے معاہدوں کی اجازت نہیں ہے جو مسابقت کے لیے نقصان دہ ہیں۔

شراکت داروں اور فریقین ثالث کے ساتھ ہمارا اشتراک عمل

حقوق دانش

– ہم متعلقہ قوانین کے مطابق فریقین ثالث کے حقوق دانش کا احترام اور حفاظت کرتے ہیں۔

مفادات کا ٹکراؤ

– ہم کاروباری فیصلے ڈی ڈبلیو کے مفاد میں کرتے ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے ہم نجی مفادات اور تعلقات کو اثر انداز نہیں ہونے دیتے۔
– ہم فعال طور پر مفادات کے ممکنہ ٹکراؤ کے بارے میں مطلع کرتے ہیں۔
– ہم یقینی بناتے ہیں کہ ہمارے کاروبار اور منصوبے کے شراکت داروں کے مابین مفادات کا کوئی ٹکراؤ نہ ہو۔

بدعنوانی اور کسی کو ناجائز فائدہ پہنچانا

– ہم کرپشن کی ہر قسم کو مسترد کرتے ہیں اور بدعنوانی کی کسی بھی شکل سے گریز کرتے ہیں۔
– ہم کسی بھی قسم کے فائدے، رشوت یا ذاتی مفاد کی دیگر اقسام سے گریز کرتے ہیں۔

کاروباری شراکت دار

– ہم اپنے کاروباری شراکت داروں کے انتخاب کے وقت "ڈی ڈبلیو کی اقدار کا اعلامیہ" استعمال کرتے ہیں۔

ڈیٹا کا تحفظ

– ہم صرف ضروری ڈیٹا جمع کرتے ہیں (ڈیٹا اکانومی)۔
– ہم قانون کے مطابق نجی ڈیٹا کے حصول، استعمال اور پروسیسنگ میں سخت رازداری کو یقینی بناتے ہیں اور اس طرح ڈیٹا کو غلط استعمال سے بچاتے ہیں۔
– یہ فیصلہ کرتے وقت کہ ڈیٹا کو کہاں محفوظ کرنا ہے اور کیا اسے خفیہ رکھنا ہے، ہم اس کی رازداری کا خیال رکھتے ہیں۔

آئی ٹی اور انفارمیشن سکیورٹی

– ہم اندرونی یا بیرونی طور پر آئی ٹی سسٹم پر کام کرتے وقت ان سسٹمز کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے آئی ٹی اور انفارمیشن سکیورٹی کے قواعد و ضوابط کی پابندی کرتے ہیں۔
– ہم ڈی ڈبلیو کی انفارمیشن سکیورٹی کو درپیش خطرات سے آگاہ ہیں، جو آئی ٹی سسٹم کے غیر محتاط استعمال سے پیدا ہوسکتے ہیں، اس لیے ہم دانش مندی سے کام لیتے ہیں۔
– ہم ڈیٹا کو مناسب احتیاط سے برتتے ہیں۔

”ہم ڈیٹا کو مناسب احتیاط سے برتتے ہیں۔

معلومات سے
متعلق ہمارا رویہ

رازداری

– ہم کاروباری رازوں اور خفیہ معلومات کے بارے میں احتیاط اختیار کرتے ہیں۔ اس کا اطلاق ادارتی مواد کے ساتھ ایسی دیگر تمام دستاویزات پر بھی ہوتا ہے جنہیں منکشف کرنا مقصود نہ ہو یا اس حوالے سے موزوں نہ ہوں۔

– ہم صرف خفیہ معلومات، چاہے ڈیجیٹل صورت میں ہوں، صرف ان ملازمین کے لیے قابل رسائی بناتے ہیں جنہیں ان کی لازمی ضرورت ہے۔

عوام کے ساتھ ہمارا ابلاغ

– ہم مجموعی طور پر بطور ادارہ ڈی ڈبلیو سے متعلق پوچھے جانے والے صحافیوں اور میڈیا کمپنیوں کے سوالات کے جواب آزادانہ یا انفرادی طور پر نہیں دیتے۔

– ہم ایسے سوالات اپنے ادارے کے کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈیپارٹمنٹ کو بھیج دیتے ہیں، جو ان سوالات سے متعلق رابطہ کاری بھی کرتا ہے اور اس کا انتظام بھی۔

– ہم اپنے ادارے سے باہر کسی بھی طرح کی ضمنی پیشہ ورانہ سرگرمیوں، جن کا ڈی ڈبلیو کی عوامی ساکھ پر اثر پڑ سکتا ہو، کا حصہ صرف اسی وقت بنتے ہیں جب داخلی منظوری کے طریقہ کار کے تحت اس کی اجازت لی گئی ہو تاکہ مفادات کے ممکنہ تصادم سے بچا جا سکے۔

” ہم اس بات کو واضح
کرتے ہیں کہ آیا ہم انفرادی
حیثیت میں کام کر رہے ہیں
یا ڈی ڈبلیو کے کارکن کے طور پر۔

– ہم پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت سے متعلق ہدایات پر عمل کرتے ہیں۔
– ہم بحران زدہ علاقوں میں کام کرنے سے متعلق قواعد و ضوابط کی پابندی کرتے ہیں۔
– ہم پائیدار طور پر کام کرتے ہیں، خاص طور پر دستیاب وسائل کو ماحول دوست اور ممکنہ حد تک کفایتی انداز میں استعمال کر کے اور ان کے دوبارہ قابل استعمال بنائے جا سکنے کی اہلیت پر توجہ دے کر۔
– ہم اس بات کا دھیان رکھتے ہیں کہ ہمارے اقدامات کی وجہ سے ہمارے پارٹنر اداروں پر کوئی ناپسندیدہ منفی اثرات مرتب نہ ہوں۔

”ہم پائیدار طریقے سے کام کرتے ہیں۔

حفاظت اور استحکام سے متعلق ہمارے معیارات

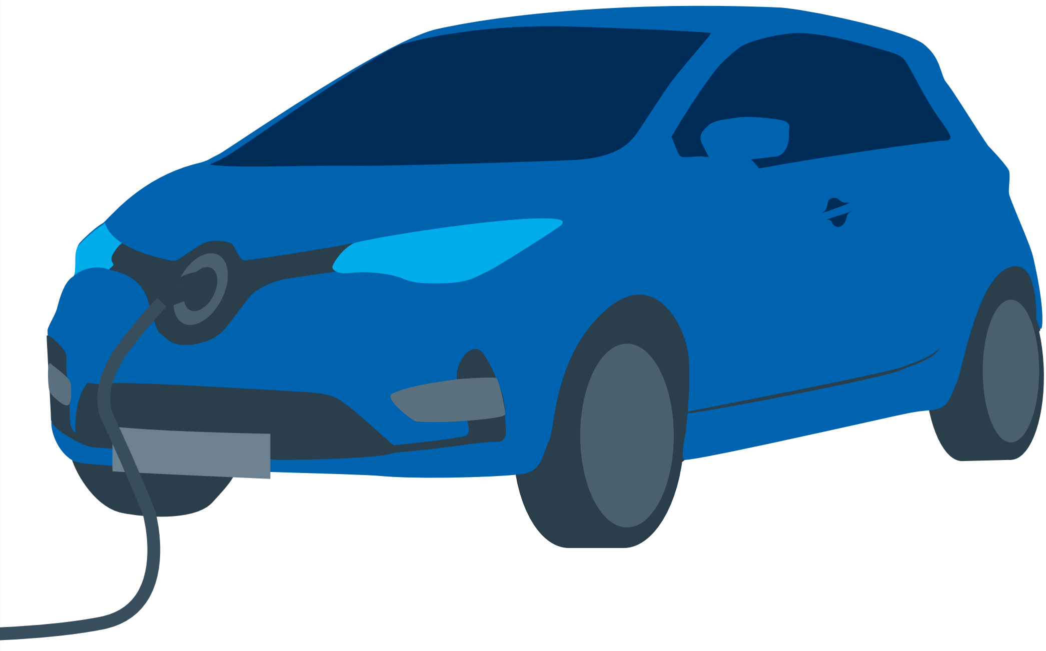

ادارے کی املاک کے بارے میں
ہمارا طرز عمل

- ہم اپنے کام کے دوران ڈی ڈبلیو کی ملکیت تکنیکی ساز و سامان اور دیگر املاک کا استعمال بڑی احتیاط سے کرتے ہیں۔
- ہم اپنے کام کے نتائج ڈی ڈبلیو کے حوالے کر دیتے ہیں۔
- کام کے سامان کا استعمال کرتے وقت، ہم مستعدی اور کفایت کے اصول اپناتے ہیں۔

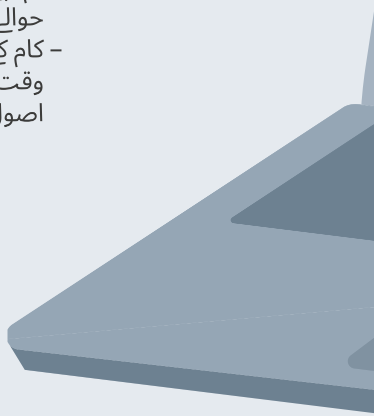

> ”ہم مستعدی اور کفایت شعاری پر توجہ دیتے ہیں۔

Made for minds.

”ہم صحافتی
محنت کے اصولوں
پر کاربند رہتے ہیں۔

ہمارے ادارتی اصول اور معیارات

– رائے عامہ پر اثر انداز ہونے والے پیشہ ور کارکنوں کی طرح ہم اپنی ذمہ داری سے بخوبی آگاہ ہیں اور بہت مستعدی سے کام کرتے ہیں۔
– ہم اپنے فرائض ڈی ڈبلیو کے قانون اور ضابطہ اخلاق کے مطابق انجام دیتے ہیں۔
– ہم اپنا کام ادارتی اور صحافتی حوالوں سے قطعی آزادانہ طور پر کرتے ہیں اور کسی بھی قسم کے فریقین ثالث کے مفادات کو اپنی کارکردگی پر اثر انداز نہیں ہونے دیتے۔
– ہم آراء کے تنوع کا احترام کرتے ہیں اور مکالمت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔
– ہم تسلی بخش حد تک صحافتی محنت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہیں اور مفصل چھان بین کے بعد باخبر اور متوازن انداز میں ہر طرح کے واقعات کی رپورٹنگ کرتے ہیں۔
– ہم اشتہارات اور ادارتی مواد کو ایک دوسرے سے واضح طور پر علیحدہ رکھنے کے اصولوں کی ہر صورت میں پاسداری کرتے ہیں۔
– ہم پرائیویسی کا بھی ہر حال میں احترام کرتے ہیں اور اسی لیے معلومات، آراء اور تصاویر کے درست استعمال پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔
– ہم ڈی ڈبلیو کی سوشل میڈیا گائیڈ لائنز کو مدنظر رکھتے ہیں اور چیف ایڈیٹر کے دفتر کے پبلشنگ سے متعلق رہنما ضابطوں کو بھی۔

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی صورت میں ڈی ڈبلیو کی طرف سے اقدامات

ضابطہ اخلاق کی کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں ڈی ڈبلیو کی طرف سے مناسب وضاحتی اور مؤثر اقدامات کیے جائیں گے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کے دوبارہ پیش آنے کو بھی روکا جا سکے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے متعلقہ کارکنوں پر ایک مشترکہ گفتگو میں ضابطہ اخلاق کی اہمیت واضح کی جائے گی تاکہ وہ اس ضابطے میں درج شدہ قواعد کے مطابق اپنے طرز عمل میں تبدیلی لائیں۔ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی صورت میں اس کی شدت کو مد نظر رکھتے ہوئے روزگار سے متعلقہ قوانین کے تحت ضروری اور مناسب اقدامات کیے جائیں گے، جن میں مخصوص حالات میں کسی بھی کارکن کی فوری برطرفی یا ادارے کے اس کے ساتھ پیشہ ورانہ تعلق کا خاتمہ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

ذیل میں دیے گئے سوالات آپ کو ضابطہ اخلاق پر عمل کرنے میں مدد دے سکتے ہیں

- کیا میں متعلقہ قانونی اور تنظیمی قواعد و ضوابط پر عمل کر رہا ہوں؟
- کیا میں نے دیگر متعلقہ فریقین کو پیشگی اور بر وقت فیصلے میں شامل کیا ہے؟
- کیا میں اپنے مفاد سے بالا تر ہو کر ڈی ڈبلیو کے مفاد میں فیصلہ کر رہا ہوں؟
- میرے فیصلے کے ڈی ڈبلیو سے باہر کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ کیا یہ فیصلہ کسی تیسرے فریق کی طرف سے کیے گئے تجزیے میں درست ثابت ہو گا؟ کیا ڈی ڈبلیو کی اچھی ساکھ برقرار رہے گی؟
- کیا اس فیصلے پر میرا اپنا ضمیر مطمئن ہے؟

اگر آپ بغیر کسی شک و شبہ کے واضح ’ہاں‘ میں ان تمام سوالات کا جواب دے سکتے ہیں، تو آپ کا فیصلہ ضابطہ اخلاق کے مطابق ہو گا۔ اگر آپ کو جوابات کے بارے میں مکمل یقین نہیں ہے تو مندرجہ ذیل افراد آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

ضابطہ اخلاق
پر عمل درآمد
کے لیے ہدایات

اگر اس ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کے حوالے سے آپ کے ذہن میں کوئی بات غیر واضح ہے یا آپ کے ذہن میں کوئی سوالات ہیں، تو براہ کرم اپنی اعلیٰ انتظامیہ یا تعمیلی افسر سے رابطہ کریں۔

خلاف ورزی کی صورت میں ہماری طرف سے نامزد کردہ رابطے

ڈی ڈبلیو کے تمام ملازمین اس ضابطہ اخلاق میں دیے گئے قواعد و ضوابط کے پابند ہیں۔
اگر ہمارے ادارے میں ان ضوابط کی کوئی بھی ممکنہ خلاف ورزی آپ کے علم میں آئے، تو اہم بات یہ ہے کہ پہلے آپ براہ راست اس فرد سے بات کریں، جو آپ کی رائے میں ایسی کسی بےقاعدگی کا مرتکب ہو رہا ہے۔
اگر آپ خود کسی خلاف ورزی کا نشانہ بنے ہوں تو اس بارے میں ہم سے بات کیجیے۔
خلاف ورزی کی نوعیت دیکھتے ہوئے آپ اپنے مینیجر یا تعمیلی افسر کو بھی اطلاع دے سکتے ہیں:

Annelie Gröniger
compliance@dw.com
+49.228.429-2105

ظاہر ہے کہ آپ اس حوالے سے دیگر ذمے دار افراد سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں، خاص طور پر سٹاف کونسل، انسداد بدعنوانی کے ذمے دار بیرونی افسر یا پھر جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کے خلاف تحفظ کے ذمہ دار رابطہ اہلکار سے۔

خلاف ورزیوں کی صورت میں ڈی ڈبلیو کی طرف سے اقدامات

خلاف ورزیوں کی صورت میں ڈی ڈبلیو ان کی وضاحت کے لیے مناسب اقدامات کرے گا۔ ان اقدامات میں متعلقہ کارکن کے ساتھ مشترکہ گفتگو بھی شامل ہے جس میں ضابطہ اخلاق کی اہمیت واضح کی جائے گی، تاکہ وہ اس ضابطے میں درج شدہ قواعد کے مطابق اپنے طرز عمل میں تبدیلی لائے۔ تاہم خلاف ورزیوں کی صورت میں متعلقہ قواعد و ضوابط کے فریم ورک کے مطابق اور روزگار سے متعلقہ قوانین کے تحت اقدامات بھی ممکن ہیں۔

ہمارے نامزد
کردہ رابطے

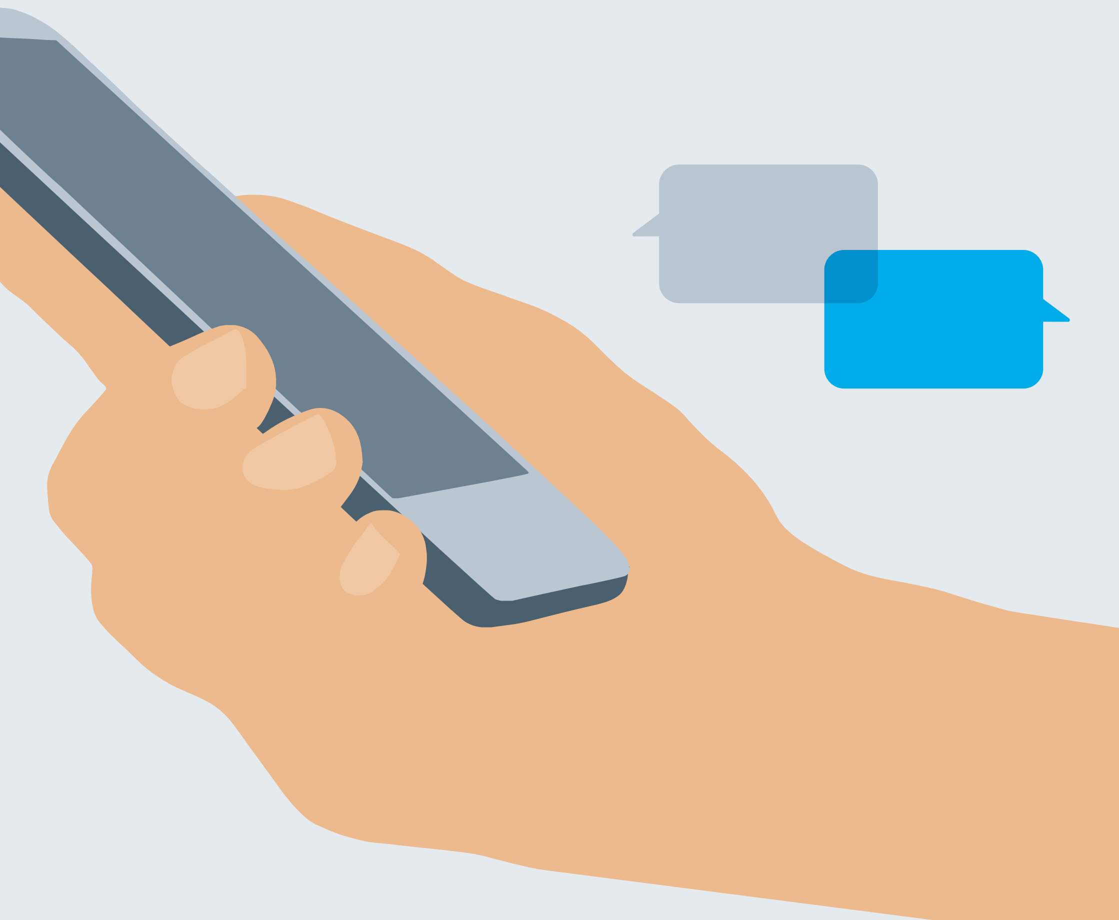

ترتیب و تشکیل: نومبر 2022 | DW ©